وزارت برائے تجارت وصنعت وفروغ سرمایہ کاری

وزارتی قرارداد

نمبر 2021/18

مسابقت کے تحفظ اور اجارہ داری کی روک تھام کے قانون سےمتعلق انتظامی ضابطوں کا اجراء

مسابقت کے تحفظ اور اجارہ داری کی روک تھام کے قانون کی بنیاد پر شاہی فرمان نمبر 2014/67 اور شاہی فرمان نمبر 2020/97 کے ذریعے وزارت برائے تجارت اور صنعت کے نام میں ترمیم کرتے ہوئے اسے وزارت برائےتجارت و صنعت وفروغ سرمایہ کاری میں ترمیم کرتے ہوئےکردیا گیا ہے۔ اس کےدائرہ عمل کی وضاحت ، تنظیمی ڈھانچے کی منظوری اور وزراء کی کونسل کی منظوری، اور عوامی مفاد کی ضرورت کی بنیاد پر۔

درج ذیل طے پایا ہے

آرٹیکل (1)

مقابلہ مسابقت کے تحفظ اور اجارہ داری مخالف قانون کے انتظامی ضابطوں کی منسلک دفعات کو نافذ کیا جائے گا۔

آرٹیکل (2)

منسلک ضابطے کے خلاف کوئی بھی چیز، یا اس کی دفعات سے متضاد کوئی بھی چیز، منسوخ کر دی جائے گی۔

آرٹیکل (3)

یہ قرارداد سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائے گیا، اور اس کی اشاعت کی تاریخ کے اگلے ہی دن سے نافذ العمل ہوگیا۔

تاریخ اجراء: 11 جمادی الثانی 1442ھ

بمطابق: 25 جنوری 2021

قیس بن محمد بن موسی الیوسف

وزیر برائے تجارت وصنعت وفروغ سرمایہ کاری

مسابقت کے تحفظ اور اجارہ داری کی روک تھام کے قانون سےمتعلق لائحہ عمل

پہلا ~~بی~~باب I

تعارف وعام احکام

آرٹیکل (1)

اس ضابطے کی دفعات کی تنفیذ کے وقت اس میں موجود الفاظ اور فقروں کے وہی معنی ہوں گے جو مسابقت کے تحفظ اور اجارہ داری کی روک تھام کے مذکورہ قانون میں بیان کیے گئے ہیں، نیز مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک الفاظ اور فقرے ~~بھی~~ کے مخصوص معنی ہیں، جب تک کہ متن کا~~سے~~ سیاق و سباق ~~کو~~ کسی اور معنی کا~~سے~~ متقاضی نہ ہو:

قانون:

مسابقت کے تحفظ اور اجارہ داری کی روک تھام کا قانون

وزارت:

وزارت برائے تجارت وصنعت وفروغ سرمایہ کاری

وزیر :

وزیر برائے تجارت وصنعت وفروغ سرمایہ کاری

درخواست دہندہ:

قانون کے آرٹیکل (5) میں بیان کردہ استثنیٰ کی درخواست یا معاشی ارتکاز کی درخواست جمع کروانے والا شخص۔

معاہدے:

متعلقہ مارکیٹ میں مسابقہ کرنے والے افراد کے درمیان معاہدے۔

کارٹیل:

دو افراد یا افراد کے گروہوں کی قابلیت جو متعلقہ مارکیٹ کو کنٹرول کرنے اور مسابقت کو محدود کرنے کے لیے براہ راست یا بالواسطہ طور پر مل کر کام کرتے ہیں ۔

آرٹیکل (2)

متعلقہ مارکیٹ کے لیے متعلقہ مصنوعات کا تعین کرتے وقت درج ذیل معیار کو مدنظر رکھا جائے گا:

1- مصنوعات خصوصیات اور استعمال میں یکساں ہیں۔
2- قلیل مدت میں قیمت میں نسبتاً تبدیلی کے نتیجے میں یا کسی دوسرے مسابقتی عوامل کی وجہ سےخریداروں کے لیے ایک مصنوعات سے دوسری کی طرف مائل ہونا کتنا آسان ہے۔
3- متعلقہ مصنوعات کی طرف مائل ہونے اور ان کی قیمتوں میں تبدیلی کے نتیجے میں اہم اضافی اخراجات یا خطرات اٹھائے بغیر مختصر مدت میں ان کی مارکیٹنگ کرنے کی صلاحیت۔
4- مارکیٹ میں تبدیلیاں جو متبادل مصنوعات کے وجود کی نشاندہی کرتی ہیں۔

5- ممکنہ متبادل مصنوعات کی مانگ کو منتقل کرنے کے اخراجات اور چیلنجز، بشمول قوانین، ضابطوں اور فیصلوں سے پیدا ہونے والے اخراجات اور پابندیاں۔
6- مارکیٹ میں صارفین اور حریفوں کی رائے۔

آرٹیکل (3)

متعلقہ مارکیٹ کے جغرافیائی دائرہ کار کا تعین کرتے وقت، درج ذیل معیارکو مدنظر رکھا جائے گا:

1- قیمت میں متعلقہ تبدیلیوں یا دیگر مسابقتی عوامل کے نتیجے میں متعلقہ مصنوعات کے خریدار جغرافیائی علاقوں کے درمیان کس حد تک منتقل ہو سکتے ہیں، اور آیا بیچنے والے اپنے کاروباری فیصلے ایسی منتقلی کی بنیاد پر کرتے ہیں۔
2- متعلقہ مارکیٹ میں نئے حریفوں اور صارفین کی رسائی کی سہولت ۔
3- جغرافیائی علاقوں کے درمیان نقل و حمل کے اخراجات، بشمول انشورنس کی قیمت، ٹیرف، نان ٹیرف پابندیاں، اور دیگر اخراجات، اور جغرافیائی علاقوں کو اندرونی یا بیرونی مارکیٹوں سے متعلقہ مصنوعات کی فراہمی میں لگنے والا وقت۔
4- خریداروں کی قیمتوں میں نسبتاًہ تبدیلیوں، یا دیگر مسابقتی عوامل کے نتیجے میں مختلف جغرافیائی علاقوں کے درمیان منتقل ہونےکی بنیاد۔
5- جغرافیائی رینج میں دیگر مصنوعات کے مقابلے کسی خاص مصنوعات کے لیے ترجیحات اور کسٹمر کی وفاداری کا اثر۔
6- مارکیٹ میں صارفین اور حریفوں کی رائے۔

~~دوسرا~~ باب II

غلبہ

آرٹیکل (4)

متعلقہ مارکیٹ پر غلبہ درج ذیل صورتوں میں حاصل کیا جاتا ہے:

1- اگر کسی شخص کا حصہ متعلقہ مارکیٹ کے (35٪) پینتیس فیصد سے زیادہ ہے، اور اس حصہ کا شمار متعلقہ مصنوعات کے اجزاء اور جغرافیائی دائرہ کار کے اجزاء کے ساتھ ایک مخصوص مدت کے دوران کیا جاتا ہے۔

2- متعلقہ مارکیٹ میں مصنوعات کی قیمتوں یا مصنوعات کی سپلائی فراہمی کے حجم پرکسی شخص کی اثر انداز ہونے کی صلاحیت، نیز اس کے حریفونکی متعلقہ مارکیٹ میں قیمتونیا مصنوعات کی فراہمی کے حجم پر ایک خاص مدت کے دوران اثر کو کم کرنے میں ناکامی۔

آرٹیکل (5)

غلبےہ کا اندازہ کرتے وقت، مندرجہ ذیل عوامل کو مدنظر رکھا جاتا ہے:

1- کسی شخص کی قابلیت جو ایک مخصوص مدت کے دوران متعلقہ مارکیٹ میں اپنے حریفوں سے آزادانہ طور پر مصنوعات یا خدمات کی قیمت یا مقدار کو متاثر کرسکتا ہے۔
2- متعلقہ مارکیٹ میں حقیقی یا ممکنہ مسابقت کی سطح، فعال حریفوں کی تعداد، ان کے متعلقہ مارکیٹ شیئر، اور مستقبل میں حقیقی حریفوں کی توسیع کے امکانات سمیت، یا نئے ممکنہ حریفوں کی رسائی، اور صارفین کی سودے بازی کی طرف سے عائد پابندیاں۔
3- سپلائیفراہمی پر پیداواری حجم کا اثر، یا متعلقہ مارکیٹ میں کسی مصنوعات یا سروس کی مجموعی مانگ۔
4- کسی شخص کا مجموعی حجم، بشمول اثاثے، محصول، اور ملازمین کی تعداد۔
5- کسی شخص اور اس کے حریف کی پیداوار کے لیے درکار مواد ،یا تقسیم اور فروخت کے چینلز تک رسائی کی صلاحیت۔
6- متعلقہ مارکیٹ میں کسی شخص کا کاروباری رویہ۔
7- متعلقہ مارکیٹ میں متبادل مصنوعات یا خدمات کی کثرت اور تنوع کو متاثر کرنا۔
8- کسی شخص کی متعلقہ مارکیٹ تک رسائی، توسیع، یا باہر نکلنے کا اثر۔
9- متعلقہ مارکیٹ میں کسی شخص کے لیے مصنوعات کی فراہمی کی قیمتیں یا حجم۔

آرٹیکل (6)

متعلقہ مارکیٹ میں اجارہ داری کی پوزیشن اس وقت حاصل ہوتی ہے جب دو یا دو سے زیادہ افراد درج ذیل میں سے کوئی کام کرتے ہیں:

1- متعلقہ مارکیٹ میں افراد کے درمیان یکساں طرز عمل یا مشترکہ پالیسی کو اپنانا، جیسے قیمتیں مقرر کرنا یا دوبارہ فروخت کی قیمتیں وصول کرنا، یا مالیت سے کم قیمت کا استعمال، یا شکاری قیمتوں کا تعین، یا حصص کے لیے متعلقہ مارکیٹ کو تقسیم کرنا اور متبادل مصنوعات کو داخل ہونے سے روکنا۔
2- افراد کے درمیان مسابقت کی غیر موجودگی، محدودیت یا کمزوری۔

3- زیر بحث مصنوعات کے درمیان معاشی روابط کا وجود، جو انہیں اپنے حریفوں اور صارفین سے آزادانہ طور پر کام کرنے کے قابل بناتا ہے۔

تیسرا باب III

معاشی ارتکاز

آرٹیکل (7)

معاشی ارتکاز کے لیے درخواست، قانون کے آرٹیکل 11 کی دفعات کے مطابق، اس مقصد کے لیے تیار کردہ فارم پر وزارت کو تحریری طور پر جمع کرانا چاہیے، بشمول درج ذیل ڈیٹا:

1- درخواست دہندہ کا نام، قومیت، پتہ اور رابطے کی معلومات، اور معاشی ارتکاز سے متعلق تمام افراد۔
2- معاشی ارتکازکی نوعیت، ساخت اور تصویر کا تعین کرنا (یونین، انضمام، یا دو یا دو سے زیادہ محکموں کا مجموعہ یا معاشی ارتکازکی کوئی دوسری شکل)، اور اس کی تکمیل کے لیے مجوزہ مدت۔
3- معاشی ارتکازکی درخواست دینے کا جواز۔
4- متعلقہ مارکیٹ کے بارے میں درخواست دہندگان کا اندازہ، اور اس کے بازار کے حصص کا تخمینہ۔
5- معاشی ارتکاز میں متعلقہ مصنوعات کی تفصیل، اور متعلقہ مارکیٹ میں افراد کے ذریعے ان کی فراہمی کے انتظامات۔
6- متعلقہ مصنوعات کے سلسلے میں لوگوں کی پیداواری صلاحیت اور پیداوار۔
7- اہم حریفوں اور ان کی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات۔
8- متعلقہ مارکیٹ میں اہم ترین سپلائرز، صارفین اور افراد کی شناخت ۔
9- متعلقہ مارکیٹ میں مسابقت پر معاشی ارتکاز کا ممکنہ اثر۔
10-متعلقہ مارکیٹ میں ریگولیٹری پابندیاں اور اس مارکیٹ میں داخل ہونے میں رکاوٹیں، بشمول انٹلیکچوئل پراپرٹی رائٹس سے متعلق۔

آرٹیکل (8)

قانون کے آرٹیکل(11) میں دی گئی درخواست کے ساتھ درج ذیل دستاویزات کا منسلکق کرنا ضروری ہے:

1- میمورنڈم آف ایسوسی ایشن یا آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن آف پرسنز کی حقیقی کاپی۔
2- رجسٹریشن کے دستاویزات کی ایک حقیقی کاپی، یا مخصوص ادارے کی طرف سے جاری کردہ افراد کی تجارتی شمولیت۔
3- مخصوص ادارے کی طرف سے جاری کردہ ان سرگرمیوں کے لائسنس کی ایک حقیقی کاپی جو صرف اس کے تحت ہی چلائی جا سکتی ہیں، جیسے کہ بینکنگ، انشورنس، ٹیلی کمیونیکیشن، بجلی کی پیداوار وغیرہ، اور اس میں کی گئی ترامیم کی ایک نقل۔

4- معاہدے کے مسودے کی ایک نقل، معاہدے یا طرزِ عمل جس کے نتیجے میں معاشی ارتکازہو گا۔
5- افراد کے پچھلے تین سالوں کیے سالانہ مالیاتی بیانات سٹیٹمنٹ کیا آڈٹ کی نقل۔
6- رپورٹس، مطالعات اور سوالناموں کی کاپیاں جو کہ مارکیٹ کے حصص، مسابقتی حالات، حقیقی اور ممکنہ حریفوں، معاشی ارتکاز اور فروخت میں اضافے کے امکانات، یا مارکیٹ کے عمومی حالات کے حوالے سے معاشی ارتکاز کا جائزہ لینے کے مقصد سے تیار کی گئی ہیں، نیز اس دستاویز کی تیاری کی تاریخ کی نشاندہی اور اسے جاری کرنے والے شخص کی وضاحت بھی کی گئی ہو۔
7- معاشی ارتکاز کے لیے سلطنت سے باہر مسابقے منعقد کرنے کے لیے درخواست دہندگان کی حاصل کردہ منظوری، اگر کوئی ہو۔
8- اندرون سلطنت معاشی ارتکاز کے لیےمخصوص ادارے سے منظوری، اگر کوئی ہو۔
9- سلطنت سے باہر درخواست دہندگان کے اثاثوں اور کاروبار کی وسعت کی رپورٹ۔
10-مقررہ فیس کی ادائیگی کا ثبوت۔
11-وزارت کو درکار کوئی بھی دیگر دستاویزات،یا درخواست دہندہ جسے ضروری سمجھتے ہوں۔

تمام دستاویزات عربی میں جمع کرائی جائیں گی، اور اگر وہ غیر ملکی زبان میں ہیں، تو اس کے ساتھ عربی میں ایک مصدقہ ترجمہ منسلک کیا جائے گا۔

آرٹیکل (9)

درخواست مقبول نہیں ہوگی اگر وہ ڈیٹا، ان ضابطوں کے دو آرٹیکلز (7) اور (8) میں بیان کردہ دستاویزات، اور وزارت کی طرف سے درخواست کردہ اضافی ڈیٹا، دستاویزات یا ضروریات کو پورا نہیں کرتیا ہے۔

آرٹیکل (10)

مندرجہ ذیل عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئےوزارت معاشی ارتکاز کی منظوری کے لیے درخواست کی جانچ کرے گی:

1- مسابقت پر معاشی ارتکاز کے اثرات کے بارے میں معلومات جمع کرنا۔
2- متعلقہ مارکیٹ یا بازاروں میں حقیقی یا ممکنہ مسابقت کی سطح۔
3- نئے حریفوں کے لیے متعلقہ مارکیٹ یا بازاروں تک رسائی کتنی آسان ہے، اور اس سلسلے میں حائل رکاوٹیں۔
4- معاشی ارتکاز کی متعلقہ مارکیٹ یا بازاروں میں اشیاء اور خدمات کی قیمتوں پر اثر انداز ہونے کے امکانات کا جائزہ۔
5- معاشی ارتکاز متعلقہ مارکیٹ یابازاروں میں جدت، تخلیقی صلاحیت اور تکنیکی قابلیت کو متاثر کرنے کی حد کا جائزہ۔

6- سرمایہ کاری اور برآمدات کی حوصلہ افزائی، قومی صلاحیتوں کی تعمیر اور ممکنہ فوائد کے لیے معاشی ارتکاز کا ممکنہ تعاون جو ملازمتوں کی تخلیق اور مقامی اضافی قدر میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

7- صارفین کے مفادات پر معاشی ارتکاز کا اثر۔

درخواست کی جانچ کرتے وقت، وزارت درخواست دہندگان، افراد، ان کے نمائندوں، ایجنٹونیا دیگر کے ساتھ میٹنگ کر سکتی ہے۔

آرٹیکل (11)

وزیریا اس کا نمائندہ معاشی ارتکاز کی منظوری کے لیے درخواست کے بارے میں فیصلہ وزارت کے پاس مطلوبہ ڈیٹا اور دستاویزات کے ساتھ درخواست جمع کرانے کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ (90) نوے دنوں کے اندر جاری کرے گا، اور درخواست اس تاریخ سے مکمل سمجھی جاتی ہے جس دن درخواست دہندہ کو اس کی تکمیل کے بارے میں مطلع کیا گیا تھا۔

آرٹیکل (12)

وزیرمعاشی ارتکاز کی منظوری کے لیے درخواست کے بارے میں درج ذیل میں سے کوئی ایک فیصلہ لے سکتا ہے۔

1- درخواست کی منظوری۔

2- بعض شرائط اور ذمہ داریوں کی نشاندہی کے ساتھ درخواست کی منظوری۔

3- درخواست کا انکار، بشرطیکہ انکار جائز ہو۔

آرٹیکل (13)

متعلقہ افراد، ان ضابطوں کے آرٹیکل 11 میں متعین (90) نوے دن کی مدت کے دوران، زیر بحث معاشی ارتکاز کی تکمیل سے متعلق کوئی کارروائی یا طرز عمل اختیارنہیں کر سکتے۔

آرٹیکل (14)

وزارت، کسی بھی وقت اپنے طور پر، یا کسی ایسے فریق کی طرف سے دی گئی درخواست پر جو معاشی ارتکاز کی منظوری سے منفی طور پر متاثر ہے، فیصلے کے جاری ہونے سے (60)ساٹھ دنوں کے اندر، منظوری پر نظر ثانی کر سکتی ہے، اگر اس کا اثر ان شرائط اور تقاضوں کو پورا کرنے والے فردیا افراد کی عدم تعمیل کے نتیجہ میں ہوجس کے تحت معاشی ارتکاز کومنظوری دی گئی تھی۔

آرٹیکل (15)

وزارت اس بات کی پیروی کرے گی کہ متعلقہ افراد ان ضابطوں کے آرٹیکل (12) کی شق (2) کے مطابق جاری کردہ فیصلے میں بیان کردہ شرائط اور ذمہ داریوں کی کس حد تک تعمیل کرتے ہیں۔ اگر عدم تعمیل کا ثبوت مل جاتا ہے تو وزارت معاشی ارتکاز کی منظوری کے فیصلے کو منسوخ کرنے کا فیصلہ جاری کرے گی اور اس شخص کواس فیصلےکے نافذ ہونے کی تاریخ سے کم از کم (30) تیس دن پہلے تحریری طور پر مطلع کیا جائے گا

اور وزارت کے تخمینہ کے مطابق اس کی صورت حال کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اسے ایک مخصوص مہلت بھی دی جائے گی، اورتمام صورتوں میں، وزارت متعلقہ افراد کو اسی طریقے سے مطلع کرے گی جس طریقے سے اصل فیصلے کو مطلع کیا گیا تھا، اوراس کی ایک نقل مجاز حکام کو دی جائے گی۔

~~چوتھا~~ باب IV

اپیل

آرٹیکل (16)

متعلقہ شخص تجویز کردہ فیس کی ادائیگی کے بعد، مسترد یا منسوخی کے فیصلے کی اطلاع کی تاریخ سے(60) ساٹھ دنوں کے اندر معاشی ارتکاز کی منظوری کی درخواست کو مسترد یا منسوخ کرنے کے لیے وزارت کی طرف سے جاری کیے گئے فیصلے کے خلاف وزیر کے پاس اپیل کر سکتا ہے، اوراپیل منظور ہونے کے بعد فیس واپس کر دی جائے گی۔

آرٹیکل (17)

اپیل کی درخواست میں درج ذیل دستاویزات اور بیانات شامل ہونے چاہیے:

1- درخواست گزار کا نام اور پتہ۔
2- فیصلے کے اجراء کی تاریخ جس کے خلاف اپیل کی گئی ہے اوراس کے اطلاع کی تاریخ۔
3- زیراپیل وزارت کو جمع کرائی گئی معاشی ارتکاز کی منظوری کی درخواست کی ایک نقل۔
4- اپیل کا موضوع اور اس کی وجوہات۔
5- اپیل کے لئے معاون دستاویزات۔

آرٹیکل (18)

اس اپیل کو اپیل رجسٹر میں درج کیا جائے گا، بشرطیکہ اپیل کنندہ کو رسید فراہم کی جائے جس میں رسید کا ثبوت ،رجسٹریشن نمبر اور تاریخ شامل ہو۔

آرٹیکل (19)

اپیل پر فیصلہ اپیل کرنے کی تاریخ سے(30) تیس دن کے اندر ہوگا، اور اس مدت کے اندر فیصلہ نہ ہونے کی صورت میں اپیل کو منظور سمجھا جائے گا۔ تمام صورتوں میں، اپیل کنندہ کو اپیل پر فیصلے کے اجراء کی تاریخ سے (7)سات دنوں کے اندر تحریری طور پر مطلع کیا جائے گا۔

~~پانچواں~~ باب V
عدالتی افسر
اطلاع دینا اورخلاف ورزیوں کوکنٹرول کرنا
آرٹیکل (20)

جن ملازمین کو قانون کے تیسرے باب کی دفعات کے مطابق عدالتی افسر کا درجہ دیا گیا ہے وہ درج ذیل کام کرنے کا حق رکھتے ہیں:

1- زیر تفتیش افراد یا اداروں کے احاطےیاکام کی جگہوں میں داخل ہونا۔
2- زیر تفتیش افراد کے ماتحت اداروں کے ریکارڈ اور دستاویزات اور ان کے منسلکات اور دفاتر کے بارے میں معلومات رکھنا اور ان کی کاپیاں حاصل کرنا۔
3- معلومات جمع کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرنا اور کسی بھی ایسے شخص کے بارے میں تفتیش کرنا جس پر قانون کی دفعات، ان ضابطوں اور ان کے نفاذ کے لیے جاری کیے گئے فیصلوں کی خلاف ورزی کا شبہ ہو۔
4- خلاف ورزیوں کو کنٹرول کرنے اور شواہد کو محفوظ رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کرنا۔

مذکورہ ملازمین ان معلومات اور بیانات کی رازداری کو برقرار رکھنے کے پابند ہیں جن تک ان کی رسائی ہے، اور وہ مجاز عدالتی حکام کی منظوری کے بغیر اسے دوسروں کے سامنے ظاہر نہیں کر سکتے اور نہ ہی اسے دوسرے فریق کے حوالے کر سکتے ہیں۔

آرٹیکل (21)

کوئی بھی شخص وزارت کو قانون کی شقوں، ان کے ضوابط اور ان پر عمل درآمد کے حوالے سے جاری کیے گئے فیصلوں کی خلاف ورزی کے شبہ میں شکایت درج کرا سکتا ہے ، اسی طرح اور کوئی بھی متعلقہ فریق اس کی خلاف ورزی کی شکایت درج کرا سکتا ہے۔

تمام معاملات میں، وزارت اپنے طور پر قانون کی دفعات، ان کے ضوابط اور ان کے نفاذ کے لئے جاری کیے گئے فیصلوں کے ساتھ افراد کی تعمیل کی تصدیق کر سکتی ہے۔

آرٹیکل (22)

وزارت کو شکایت کی اطلاع اس مقصد کے لیے تیار کردہ فارم پر جمع کرائی جائے گی، بشمول درج ذیل ڈیٹا اور دستاویزات:

1- شکایت کنندہ کا نام، پتہ اور ٹیلی فون نمبر، اور اس کے شناختی کارڈ کی ایک کاپی۔
2- زیر بحث خلاف ورزی کی قسم، شکایت کی جگہ اور اس کا مرتکب۔
3- مقابلے کو پہنچنے والے نقصان کا بیان، اگر کوئی ہو۔
4- وزارت کی طرف سے مطلوبہ کوئی دوسرا ڈیٹا یا دستاویزات، یا جنہیں شکایت کنندہ کے ذریعہ ضروری سمجھا جاتا ہے، یا اس کے شکایت کی تائید کرتے ہوں۔

نوٹیفکیشن درخواست گزار، یا اس کے قانونی نمائندے کے دستخط شدہ شکایت کا ہوگا۔
نوٹیفکیشن اور اس کے ساتھ منسلک دستاویزات عربی میں ہوں گے، اور اگر وہ غیر ملکی

زبان میں ہیں، تو عربی میں ایک مصدقہ اور معتمد ترجمہ اس کے ساتھ منسلک کیا جائے گا۔

آرٹیکل (23)

شکایت کی اطلاع اس کے لیے تیار کیے گئے رجسٹر میں درج کی جائے گی، بشرطیکہ رسید، نمبر، اور رجسٹریشن کی تاریخ کے ثبوت پر مشتمل ایک رسید پیش کنندہ کو پہنچائی جائے۔

آرٹیکل (24)

وزارت کے ملازمین - جنہیں کسی نئی شکایت کی تصدیق یا قانون کی دفعات، ان کے ضوابط، اور ان پر عمل درآمد کے سلسلے میں جاری کیے گئے فیصلوں کی خلاف ورزی کا شبہ ہونے پر عدالتی پولیس کا درجہ دیا گیا ہے، ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ خلاف ورزی کی رپورٹ تیار کریں، جس کی ایک کاپی خلاف ورزی کرنے والے کو فراہم کی جائے گی، بشمول درج ذیل:

1- رپورٹ لکھنے والے کا نام۔
2- مجرم شخص کا نام اور اس کا حلیہ۔
3- رپورٹ کھولنے کی تاریخ، وقت اور جگہ۔
4- خلاف ورزی کی قسم۔
5- کی گئی کاروائیاں
6- حاصل کردہ ڈیٹا اور دستاویزات۔

آرٹیکل (25)

وہ ملازم جسے عدالتی پولیس کا درجہ دیا گیا ہے، اپنے براہ راست نگران کے ذریعے، ان ضابطوں کے آرٹیکل (24) میں بیان کردہ خلاف ورزی کی رپورٹ، وزیر کو اپنی رائے کی رپورٹ کے ساتھ، تحقیقات یا تحفظ کو آگے بڑھانے کے لیے پیش کرے گا۔ .

آرٹیکل (26)

اگر وزیر تحقیقات کو آگے بڑھنے کی ہدایت کرتا ہے، تو جس ملازم کو عدالتی افسر کا درجہ دیا گیا ہے وہ خلاف ورزی کرنے والے اور متعلقہ افراد کے ساتھ تحقیقات کرے گا، اور اس طرح ایک رپورٹ تیار کرے گا۔

آرٹیکل (27)

تحقیقات مکمل ہونے کے بعد، وزیر کو ایک رپورٹ پیش کی جائے گی جس میں اس کا خلاصہ اور اس کا نتیجہ بھی شامل ہو گا۔ وزیر، یا جسے وہ سپرد کرے، وہ ایک مدلل فیصلہ جاری کرے گا جس سے مخبر (شکایت کنندہ)، اور براہ راست متعلقہ تمام افراد کو مطلع کیا جائے گا۔ اس کے لیے، درج ذیل میں سے ایک یا زیادہ سمیت:

1- (14) چودہ دنوں کے اندر مزید تفتیش اور تحقیق کرنا۔
2- انتظامیہ کی طرف سے جرمانہ عائد کرنا، اور (10) دس دنوں کے اندر خلاف ورزی کو دور کرنا۔
3- فائل کو پبلک پراسیکیوشن کو ریفر کریں۔

4- فائل کو محفوظ کرنا۔

آرٹیکل (28)

اگر متعلقہ افراد پر ان ضابطوں کے آرٹیکل (27) کی شق (2) میں طے شدہ انتظامیہ کی طرف سے جرمانہ عائد ہوتا ہے ، تو وزیر کے اس فیصلے کے خلاف وہ اپیل کر سکتے ہیں، یا ان ضابطوں کے آرٹیکل (27) کی شق (4) کے مطابق شکایت درج کر سکتے ہیں۔یہ شکایت فیصلے کی اطلاع دینے کی تاریخ سے پندرہ دنوں (15)کے اندر ہوگی۔ اور شکایت جمع کرانے کے (30) تیس دنوں کے اندر اس پر فیصلہ کرنا ضروری ہے۔ اس متعینہ مدت کے دوران اگر کوئی جواب نہیں ملا تو شکایت نہیں مانی جائی گی۔ اور تمام معاملات میں شکایت کنندہ کے حق میں جاری ہونے والے فیصلے حتمی ہونگے ، اور وزارت متعلقہ شخص کو حتمی فیصلے پر پہنچنے کے بارے میں مطلع کرے گی۔

چھٹا باب VI

مستثنیات

آرٹیکل (29)

وزیر کسی بھی شخص کو عارضی طور پر، اور مخصوص مدت کے لیے، مصنوعات سے متعلق کسی بھی معاہدے، طریقہ کار یا کاروبار سے ایسے معاملات میں خارج کر سکتا ہے جو قانون کے آرٹیکل (5) کی شق کے مطابق صارفین کو ابتدائی لاگت، تحفظ اور فائدے میں کمی کا باعث بنے؛یہ اس باب میں بیان کردہ اصول اور طریقہ کار کے مطابق ہے۔

آرٹیکل (30)

استثناء کی درخواست اس مقصد کے لیے تیار کردہ نمونہ (فارم) پر درج کی جانی چاہیے، اس کے ساتھ درج ذیل ڈیٹا اور دستاویزات ہوں:

1- درخواست دہندہ کا نام، قومیت، پتہ اور رابطے کا ذریعہ
2- 2.تنظیم اور تجارتی رجسٹر کے معاہدہ کی ایک نقل۔
3- متعلقہ مارکیٹ سے اس کے مارکیٹ شیئر کا تعین۔
4- مخصوص ادارے کی طرف سے جاری کردہ ان سرگرمیوں کے لائسنس کی ایک حقیقی کاپی جو صرف اس کے تحت ہی چلائی جا سکتی ہیں، جیسے کہ بینکنگ، انشورنس، ٹیلی کمیونیکیشن، بجلی کی پیداوار وغیرہ، اور اس میں کی گئی ترامیم کی ایک نقل۔
5- پچھلے تین سالوں کے سالانہ مالیاتی بیانات کا آڈٹ /فہرست۔
6- استثناء کی درخواست کے موضوع کا تعین۔
7- استثناء کے جواز اور مقاصد کی رپورٹ۔
8- کوئی بھی ڈیٹا یا دستاویزات جو وزارت کی طرف سے استثناء کی درخواست کے سپورٹ میں ہو، یا درخواست دہندہ کے ذریعہ ضروری سمجھا جاتا ہو۔
9- مقررہ فیس کی ادائیگی کا ثبوت۔

درخواست اور تمام دستاویزات عربی میں جمع کرائی جائیں گی، اور اگر وہ غیر ملکی زبان میں ہیں، تو اس کے ساتھ عربی میں ایک مصدقہ اور معتمد ترجمہ منسلک کیا جائے گا۔

آرٹیکل (31)

وزارت استثناء کی درخواست کا مطالعہ کرے گی، اور اس مقصد کے لیے وہ ضروری اقدامات کر سکتی ہے، اور ضابطے (ریگولیشنز) میں بیان کردہ تمام تقاضوں کو پورا کرنے والی درخواست کی تکمیل کے لئے (90) نوے دنوں کے اندر اس سے متعلق مجوزہ سفارشات کے ساتھ ایک رپورٹ تیار کر ے گی، اور اسے وزیر کو پیش کیا جائے گا۔

آرٹیکل (32)

درخواست پڑھتے وقت، اور اس پر کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے وزارت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ استثناء بنیادی اخراجات، تحفظ اور صارف کا فائدہ کم کرے گا، اور یہ درج ذیل کے مطابق ہوگا:

1- مصنوعات کی قسم، پیداوار کا حجم، اور صارف کی طرف سے اس پر ڈیمانڈ کی مقدار۔
2- متعلقہ مارکیٹ میں اسی طرح کی مصنوعات کی مجموعی رسد یا طلب پر استثناء کے اثرات کی سطح۔
3- متعلقہ مارکیٹ میں حقیقی اور ممکنہ مسابقت کی سطح۔
4- خواہ درخواست دہندہ کے پاس متعلقہ مارکیٹ میں غالب پوزیشن ہے، یا ہونے کا امکان ہے۔
5- نئے حریفوں کے لیے ایک ہی مصنوعات کے لیے مخصوص مارکیٹ میں داخل ہونا کتنا آسان ہے۔
6- متعلقہ مارکیٹ میں مصنوعات کی قیمتوں پر استثناء کا ممکنہ اثر۔
7- متعلقہ مصنوعات کے لئے اختراع، تخلیق، جدت کاری ، اور تکنیکی کارکردگی پر استثناء کا ممکنہ اثر۔
8- سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی، یا برآمد کرنے، یا عمانی چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں/تنظیموں کے مقابلہ کرنے کی صلاحیت میں معاونت کے لیے استثناء کا ممکنہ کردار۔
9- مصنوعات کے معیار اور عمدگی، اور امن وسلامتی کے تقاضے کو برقرار رکھنا۔
10- فوائد جو صارف کو حاصل ہو سکتے ہیں۔

آرٹیکل (33)

وزیر اس باب کی دفعات کی استثناء کی درخواست کے بارے میں درج ذیل میں سے کوئی بھی فیصلہ اسے جمع کرانے کی تاریخ سے (30) تیس دنوں کے اندر جاری کرے گا:

1- درخواست کی منظوری۔
2- کچھ شرائط اور مخصوص ذمہ داریوں کے ساتھ درخواست کی منظوری۔

3- درخواست کے مزید مطالعہ کی ہدایت کرنا، بشرطیکہ اسے واپسی کی تاریخ سے (45) پینتالیس دنوں کے اندر مکمل کیا جائے۔
4- استثناء کی درخواست کو رد کرنا ، بشرطیکہ فیصلہ جائز ہو۔
جواب کے بغیر اس آرٹیکل کے پہلے پیراگراف میں متعین مدت کے گزر جانے کو استثناء کی درخواست کی منظوری کے طور پر سمجھا جائے گا۔
تمام حالات میں، وزارت کے لئے ضروری ہے کہ وہ درخواست دہندہ کو کسی بھی ذریعے سے براہ راست اس کی درخواست کے سلسلے میں جاری کیے گئے فیصلے سے مطلع کریں۔

آرٹیکل (34)

منظوری کے فیصلہ کی صورت میں وزیر کی طرف سے بیان کردہ مدت کے لیے استثناء درست ہوگا، اور اس کی تجدید استثناء کی مدت کے اختتام سے کم از کم (60) ساٹھ دن پہلے جمع کرائی گئی نئی درخواست کے مطابق کی جا سکتی ہے۔ اور تجدید کی درخواست کے بارے میں وہی متعینہ کاروائی کی جائیں گی جو استثناء کی درخواست پیش کرتے وقت شروع میں کی گئی تھی۔

آرٹیکل (35)

اگر استثناء حاصل کرنے والا اپنی شرائط میں ترمیم کرنا چاہتا ہے تو اسے وزارت سے پیشگی منظوری حاصل کرنی ہوگی، اور ترمیم کی درخواست کے سلسلے میں استثناء کی درخواست جمع کرانے کے لیے شروع میں بیان کردہ تمام ضوابط اور طریقہ کار پر عمل کیا جائے گا۔

آرٹیکل (36)

وزیر، اپنے طور پر، یا کسی بھی شخص یا ادارے کی درخواست پر جو استثناء سے منفی طور پر متاثر ہو، استثناء میں ترمیم یا منسوخی کا فیصلہ جاری کر سکتا ہے، بشرطیکہ یہ فیصلہ درج ذیل صورتوں میں جائز ہو:
1- ان حالات یا مارکیٹ کے حالات میں تبدیلی یا وقفہ جس کے تحت استثناء دیا گیا تھا۔
2- استثناء کی منظوری کے فیصلے میں بیان کردہ شرائط اور تقاضوں کی عدم تعمیل۔
3- کوئی دوسری وجوہات جسے وزارت مناسب سمجھتی ہو، اور جس کا تقاضہ مفاد عامہ کرتا ہو ۔

آرٹیکل (37)

اگر استثناء کے فیصلہ کی منسوخی غلط معلومات کی بنیاد پر کی گئی تھی یا اگر یہ دھوکہ دہی کی وجہ سے یا پھر دھوکہ دہی سے متاثر ہوکر کئی گی تھی تو وزیر کے لئے ضروری ہے کہ وہ استثناء کے فیصلے کو منسوخ کرنے کا حکم صادر کریں۔

باب ~~ساتواں~~ VII

ایڈوائزری کمیٹی

آرٹیکل (38)

مرکز کے کام سے متعلق موضوعات پر بحث کے لیے ایک مشاورتی کمیٹی بنائی جا سکتی ہے، اور کمیٹی کی تشکیل، اس کے ٹرمز آف ریفرنس، اس کے کام کا نظام، اور اس کے ممبران کے معاوضے وزیر کے فیصلے سے جاری کیے جائیں گے۔

~~آٹھواں~~ باب VIII

انتظامیہ کی طرف سے جرمانے

آرٹیکل (39)

قانون میں متعینہ سزاؤں میں بغیر کسی بھید بھاؤ کے ، ان ضوابط کی دفعات کی خلاف ورزی کرنے والے پر (5,000) پانچ ہزار عمانی ریال کا انتظامیہ کی طرف سے جرمانہ عائد کیا جائے گا، اور خلاف ورزی کے اعادہ کی صورت میں جرمانہ دگنا ہو جائے گا۔ اور اس آرٹیکل کی دفعات کے اطلاق میں یہ ایک تکرار سمجھا جاتا ہے کہ پہلی خلاف ورزی کے بعد (5) پانچ سال کے اندر اسی طرح کی خلاف ورزی کی گئی ہے، اور مسلسل خلاف ورزیوں پر، (500) پانچ سو عمانی ریال سے زیادہ کا جرمانہ انتظامیہ کی طرف سے نہیں ہے۔ ہر روز خلاف ورزی کرنے پر سو عمانی ریال عائد کیے جاتے ہیں، بشرطیکہ مجموعی طور پر یہ (10,000) دس ہزار عمانی ریال سے زیادہ نہ ہو۔